مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمة القرآن

حج کی فرضیت اور اس کی فضیلت

قال اللہ تعالیٰ ؛ وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا ومن کفر فان اللہ غنی عن العالمین (آل عمران ؛ ۹۷)

ترجمہ؛۔ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) اور اللہ کے لئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا ہے جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے اور جس نے کفر کیا تو یقیناً اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے۔

قارئین کرام؛ حج اسلام کا عظیم الشان رکن ہے۔ جس کی ادائیگی صاحب استطاعت ہر مسلمان کیلئے لازمی اور واجب ہے۔ جیسا کہ مذکورہ آیت کی تفسیر میں مفسرین نے وضاحت کی ہے کہ استطاعت سے مراد ''الـــزادو الـراحلة'' ہے یعنی آمدورفت کا خرچ اور اس کے بعد گھر میں بچوں کی کفالت کا انتظام ہے۔ ایسے لوگوں پر حج فرض ہے۔ اور استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے کو قرآن حکیم نے کفر سے تعبیر کیا ہے۔ صاحب استطاعت کیلئے زندگی میں ایک دفعہ حج کرنا ضروری ہے (اگر کوئی نفلی حج بار بار کرتا ہے تو اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے) جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث سے اس کی وضاحت ہوتی ہے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یایھا الناس قد فرض اللہ علیکم الحج فحجوا فقال رجل ''اکل عام یا رسول اللہ ؟'' فسکت حتی قالھا ثلاثا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوقلت نعم لوجبت ولما استطعتم ثم قال ''ذرونی ماترکتم (باقی صفحہ 48 پر

ترجمة الحدیث

علم کی فضیلت

(عن ابی امامة رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادناکم ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ وملائکتہ واھل السماوات والارض حتی النملة فی جحرھا وحتی الحوت لیصلون علی معلمی الناس الخیر (رواہ الترمذی وقال حدیث حسن (ابواب العلم)

حضرت ابو امامة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عابد پر عالم کی فضیلت ایسے ہی ہے جیسے میری فضیلت تمہارے ایک ادنیٰ آدمی پر۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے اور آسمان وزمین کی مخلوق، حتیٰ کہ چیونٹی اپنے بل میں اور مچھلی تک (پانی میں) لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دینے والوں پر اپنے اپنے انداز میں) رحمت بھیجتی اور دعائیں کرتی ہیں۔

تشریح؛ مذکورہ حدیث میں عالم سے مراد قرآن و حدیث کا عالم جو فرائض وسنن کی پابندی کے ساتھ تعلیم و تعلم اور درس و تدریس میں مصروف رہتا ہے اور عابد سے مراد وہ شخص ہے جو اپنا زیادہ وقت عبادت الٰہی میں گزارتا ہے۔ اس کے نوافل اور کثرت ذکر کا فائدہ چونکہ اس کی اپنی ذات تک محدود رہتا ہے جبکہ عالم کے علم کا فیض دوسرے لوگوں تک بھی پہنچتا ہے۔ اس لئے وہ عابد پر بہت زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ اسی فضیلت کی بناء پر اللہ تعالیٰ علماء دین پر رحمت بھیجتا ہے۔ (باقی صفحہ 49 پر

پروفیسر عبدالجبار شاکر انتقال فرما گئے پرچہ پریس میں جا چکا تھا کہ یہ غمناک خبر ملی کہ معروف سکالر، ممتاز دانشور، پروفیسر عبدالجبار شاکر خطیب فیصل مسجد اسلام آباد آج 13 اکتوبر کو بائی پاس آپریشن کے دوران وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون قارئین مرحوم کی بلندی درجات کی دعا فرمائیں۔ (تفصیلات آئندہ شمارے میں) (ادارہ جامعہ سلفیہ)